بائبل مُقدس کے پیغامات   دیکھنا، سیکھنا، اور عمل کرنا۔

ہادی فیصل جان: از گریس بائبل چرچ پاکستان

خُداوند کا کلام ہم سب کے لیے آئینہ ہے،
اِس لیے ہم اس میں سے سیکھے گے تین باتوں کے بارے میں سیکھے گے۔ دیکھنا، سیکھنا اور عمل کرنا۔

پچھلے پیغامات میں ہم نے دیکھا تھا کہ حقیقی پرستش جو خُدا چاہتا ہے وہ کیسی ہے، اور سامری عورت کی زندگی کے بارے میں کہ وہ کس طرح جگہ بجگہ اپنی اُس خوشی کو، اپنے اُس ارمان کو جو ہر ایک مرد اور عورت کے دل میں ہے کہ اُسے محبت کی تلاش ہے، اور سامری عورت اُس محبت کی تلاس کرتی ہوئی بہت سارے مردوں کے ساتھ اپنا وقت گزارتی تھی اور جو اُس کا اپنا تھا وہ بھی اُس کا اپنا نہ تھا اور اُسے حقیقی محبت کہی بھی نہیں ملی۔ لیکن جب حقیقی دلہا یسوع مسیح اُس کی زندگی میں آیا تو اُس کی زندگی بدل گئی۔ اور یسوع مسیح نے اُسے دکھایا کہ خُداوند یسوع مسیح کیسے پرستار ڈھونڈتا ہے جو اُس کی پرستش روح اور سچائی سے کرتے ہیں۔ سو کل ہم نے دیکھا تھا کہ بائبل مُقدس ہمیں سکھاتی ہے کہ خُدا کا کلام پڑھنے کے وسیلہ سے ہم کیا کر سکتے ہے کہ اُس پرستش کر سکتے ہے۔

آج ہم سیکھے گے کہ خُدا کے کلام کا مطالعہ کرنے سے، اُس میں جھانکنے سے، اُس کی تفشیش کرنے سے ہم خُدا کی پرستش اور اُس کی تمجید کر سکتے ہے۔ خُدا کی پرستش نہ صرف ہم گیتوں کے وسیلہ سے، نہ صرف ہم اُس کی گوہی کے وسیلہ سے بلکہ اپنی زندگی کے بہت سے کاموں سے کر سکتے ہے۔ پچھلے پیغامات میں ہم نے دیکھا تھا کہ خُدا کی پرستش ہم کلام کو سننے سے اور کلام کو پڑھنے سے کر سکتے ہیں۔ لیکن آج ہم دیکھے گے کہ خُدا کی پرستش ہم خُدا کے کلام کا مطالعہ کرنے سے بھی کر سکتے ہے۔ اور یہ کیسے ہوگا؟   (رسولوں کے اعمال 6:4-1)

یہاں پر جو واقع ہمیں نظر آتا ہے، جو یہاں پر گفتگو چل رہی ہے، جو ماحول ہے وہ یہ ہے کہ عیدِ پنتکست کے دن جب یسوع مسیح کے شاگردوں میں سے ایک پطرس نام شاگرد، رسول جس نے پیغام دیا، ہزاروں ہزار کی تعداد میں لوگ مسیحی جماعت میں شامل ہونا شروع ہو گئے۔ اور جیسے جیسے مسیحیوں کی جماعت بڑھتی گئی ویسے ویسے اُن کو ذمہ داری تھی کہ خُدا کے کلام کی تعلیم دے۔ اس لیے یہاں پر کیا ہوتا ہے۔

"اُن دنوں میں جب شاگرد بہت ہوتے جاتے تھے تو یونانی مائل یہوسی عبرانیوں کی شکائیت کرنے لگے۔ اِس لئے کہ روزانہ خبرگیری میں اُن کی بیواؤں کے بارے میں غفلت ہوتی تھی۔ اور اُن بارہ نے شاگردوں کی جماعت کو اپنے پاس بُلا کر کہا مناسب نہیں کہ ہم خُدا کے کلام کو چھوڑ کر کھانے پینے کا اُنتظام کریں۔

پس اَے بھائیو! اپنے میں سے سات نیک شخصوں کو چن لو جو روح اور دانائی سے بھرے ہوئے ہوں کہ ہم اُن کو اُس کام پر مُقرر کریں۔ لیکن ہم تو دُعا میں اور کلام کی خَدمت میں مشغول رہیں گے۔"

ابتدائی کلیسیا کو خُدا نے حکم دیا تھا کہ بیواؤں، یتیموں، غریبوں کی مدد کرنا اور اُن کی دیکھ بھال کرنا۔ آپ سب کو یاد ہوگا کہ پُرانے عہدنامہ میں ہم ایک واقع پڑھتے ہے نومی اور اُس کی بہو روت کا، کہ وہ یہوداہ کے علاقہ کو چھوڑ کر موآب کے علاقہ کو جاتے ہیں۔ اسی دوران نومی کا خاوند مر جاتا ہے اور روت کا خاوند مر گیا اور نومی کی دوسری بہو کا بھی خاوند مر جاتا ہے، اِن تینوں کے خاوند مر جاتے ہیں۔ یہ تینوں بیوا ہو جاتی ہے اور واپس اپنے ملک میں آتی ہیں۔ اور بوعز اُن کو اپنا خاندانی گھر رہنے کو دیتا ہے۔ اِس کے بعد بوعز کہتا ہے کہ جب یہ کھیتوں میں کام کرنے کے لیے آئے تو جب تم اپنی فصل کی کٹائی کرتے ہونا تو اپنے تھیلوں میں سے کچھ چھوڑ دینا۔

یہودیوں کے لیے خُداوند کا حکم یہ تھا کہ جب تم اپنی فصل کی کٹائی کرنا تو اپنی فصل کے سِٹے پیچھے چھوڑ دینا تا کہ کوئی مسافر، کوئی غریب، کوئی یتیم اور کوئی مسکین آئے تو وہ اکھٹا کر کے اپنا گُزارا کر سکے۔ اسی طرح بوعز نے اُس بیوہ کی فکر کرتے ہوئے اپنے نوکروں سے کہا کہ اسے منع نہ کرنا، بلکہ اپنے تھیلوں میں سے نکال کر کچھ نکال کر پیچھے پھینک دینا۔ اور جب روت شام کو اپنے گھر واپس جاتی ہے تو اُس کی ساس اُس سے پوچھتی ہے کہ تجھ پر کس نے کرم کہ نگاہ کی، اور روت بیان کرتی ہے کہ اُس کھیت میں ایک بوعز نام ہمارا رشتہ دار تھا اُس نے مجھ پر یہ رحم کیا ہے۔

پُرانے عہدنامہ میں یہ حکم تھا کہ بیواؤں، غریبوں اور یتیموں کی مدد کرنا۔

اِس حوالہ میں شاگرد بیان کرتے ہے کہ ہر ایک کو پر یہ فرض ہے کہ اپنی اپنی ذمہ داری کو پورا کرے۔ اسی طرح دوسری آیت ہمیں سکھاتی ہیں کہ ہم کس طرح خُدا کے کلام کا مطالعہ کرنے سے خُدا کی پرستش کر سکتے ہیں۔

یہ بارہ کے بارہ شاگرد تمام کلیسیا کے لوگوں کو بُلا کر کہتے ہیں کہ ہمارے لیے یہ مناسب نہیں کہ ہم خُدا کی پرستش چھوڑ کر کسی اور کام میں لگ جائے۔سو یہاں پر ہمیں سیکھنے کو ملتا ہے کہ ہم اپنی بُلاہٹ کے مطابق خدا کی پرستش کر سکتے ہیں۔

اور ہم اپنی بُلاہٹ کو کس طرح سمجھ سکتے ہے؟ شاگردوں کو یہ حکم تھا کہ جاؤں اور سب قوموں کو جا کر شاگرد بناؤ،اور انہیں باپ اور بیٹے اور روالقدس کے نام سے بپتسمہ دو۔اور اُنہوں جو اپنی حقیقی بات بیان کی ہے کہ ہم خُدا کے کلام کو چھوڑ کر کھانے پینے کے پیچھے بھاگ رہے ہیں ۔بائبل مُقدس بیان کرتی ہے کہ کلیسیا خُدا کا بدن ہے اور ہر ایک نے اپنی اپنی ذمہ داری کو کرنا ہے اور جس طور سے خُدا ہمیں سکھاتا ہے اُس طور سے ہمیں خُدا کی پرستش کرنی ہے۔سو ہم خُدا کا کلام پڑھنے سے،اور کلام کا مطالعہ کرنے سے خُدا کی پرستش کرتے ہیں۔

اب آپ سب سے سوال یہ ہیں کہ کس کس کے پاس بائبل ہے؟ کون کون بائبل مُقدس پڑھ سکتا ہے؟ میرے ایمان سے سب کے پاس اپنی اپنی بائبل ہوتی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ کیا ہم اپنی روزمرہ کی زندگی میں،اپنے گھر میں خُدا کے ساتھ وقت گزارنے کے لیے خُدا کے کلام کا مطالعہ کرتے ہیں؟ اگر خُدا کے کلام کا مطالعہ کرتے ہیں تو کتنا مطالعہ کرتے ہے کتنا وقت خدا کو دیتے ہے؟ کیا ہم اپنی بُلائی ہوئی بُلاہٹ کے مطابق اپنی زندگی گزار رہے ہیں؟

آج جب میں اپنی بیوی سے بات کر رہا تھا تو میں نے اُس سے کہا کہ جیسے جیسے خدمت کا کام بڑھ رہا ہے میں بہت دفعہ اس بات کی شرمندگی محسوس کرتا ہو کہ بہت سے مختلف شہروں میں،گاؤں میں اور یہاں تک کہ بہت سے غیر ممالک میں خُدا دروازے کھول رہا ہے لیکن مُجھے بہت کم وقت مل رہا ہے کہ میں اپنا وقت کلیسیا کے ساتھ گُزاروں،اُن کے ساتھ بیٹھ کر زیادہ سے زیادہ رفاقت کی جائے،

تو میں نے اپنی بیوی سے کہا کہ بہت دفعہ مجھے شرمندگی آتی ہے کہ میں اپنا سارا وقت باہر گزار رہا ہوں۔تو میری بیوی نے میری حوصلہ افزائی کے لیے مجھے کہا کہ ہم سب کا مقصد یہ ہے کہ ہم اپنی اپنی بُلاہٹ کو پورا کریں جو وقت خُدا مجھے موجودہ کلیسیا میں دیتا ہے تاکہ میں خُدا کا کلام سکھاؤں۔

اور میری بیوی نے مجھے کہا کہ کیا تو بھول گیا ہے کہ کس طرح خدا تجھے دوسرے شہروں میں اور گاؤں میں اپنے کلام کے لیے استعمال کرتا ہے اور تمہارے وسیلہ سے لوگ نجات حاصل کر رہے ہیں،لوگ اُمید پا رہے ہیں،لوگ خُدا کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں،بہت دفعہ لوگ روحانی طور پر ملکناتیں کی طرح خُدا کے ساتھ جُڑ رہے ہیں۔اُس نے مُجھے کہا کہ تجھے اپنے آپ کو مجرم ٹھہرانے کی ضرورت نہیں۔

شاگردوں نے کہا کہ ہم خُدا کے کلام کو سکھانے، پڑھانے کو چھوڑ کر دوسری خدمتوں میں نہیں جائے گے۔اسی لیے خُدا کا شکر ہے کہ دو ایلڈر ہے جو پورے دل سے، جب بھی اُنہیں پکارا جائے وہ اپنی خِدمت کے لیے تیار ہے اس لیے آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ وہ دونوں بالکل کامل نہیں، بولنے میں تیز نہیں، جیسے بھی ہے کمزور ہے آپ تک پہنچنے میں،

لیکن وہ دونوں موجود ہیں۔اِس لیے ان دو کے علاوہ اور زیادہ کی ضرورت ہے جیسے جیسے کلیسیا کا کام بڑھ رہا ہے اور زیادہ خدمت گزاروں کی ضرورت ہے۔اِن کے علاوہ دو اور نوجوان ہے جن کو جو ذمہ داری دی جاتی ہے وہ پورا کرتے ہیں۔ہم کس طرح خُدا کے کلام کا مطالعہ کرنے سے خُدا کی پرستش کر سکتے ہیں؟

ہمیں بھی ابتدائی کلیسیا کی طرح اور زیادہ لوگوں کو بُلانے کی ضرورت ہے کہ اپنی بُلاہٹ کو پہچانو، اپنی بُلاہٹ کی طرح زندگی گُزارو۔یہ صرف اور صرف آپ کے اور خُدا کے درمیان ہے کہ خُدا آپ کو کس خدمت کے لیے استعمال کرنا چاہتا ہیا ور اگر آپ اپنی خدمت کو پہچاننا چاہتے ہیں، تو زیادہ سے زیادہ کلامِ مُقدس کا مطلا لعہ کریں۔

اگر نہیں پڑھتے تو آج کی آیت آپ کے لیے ضروری ہے کہ آپ اس آیت کا مطالعہ کریں کہ "مناسب نہیں کہ ہم خُدا کے کلام کو چھوڑ کر کھانے پینے کا اَنتظام کریں"۔کلیسیا میں بہت ساری بیوائیں ہیں جن کو دیکھ بھال کی ضرورت ہیں نہ صرف مالی طور پر، نہ صرف روپے پیسے کی مدد کے طور پر بلکہ روحانی طور پر ہمیں ایک دوسرے کے لیے مددگار بننا ہے۔

ہم میں سے کوئی بھی کامل نہیں اِس لیے خُداوند یسوع مسیح نے کہا کہ شاگرا اپنے اُستاد سے بڑا نہیں بلکہ جب کامل ہو جائے تو اپنے اُستاد جیسا ہوگا۔لوگ ہمیں دیکھتے ہیں ہم موسیٰ سے سیکھتے ہے، ہم داؤد نبی سے سیکھتے ہے، ہم الیشبع سے سیکھتے ہے، ہم حنؔہ کی دُعا سے سیکھتے ہے، ہم پولوؔس کی دلیری کو دیکھ کر کہتے ہے کہ واہ کیسا خُدا کا بندہ ہے۔اور ہم اِن سب کو دیکھ کر کہتے ہے کہ میں بھی ایسا ہی کروگا۔

لیکن ہم میں بہت سے ایسے لوگ بھی ہوتے ہے جو بلاوجہ دوسروں کی غلطیاں نکالنا پسند کرتے ہیں۔اس سے پہلے کہ شکایتیں ہو ہم اپنی اپنی کوٹھری میں جائے اور کہے کہ خُداوند تو مجھ سے کیا چاہتا ہے کہ میں کروں، تیرے بدن کی ترقی کے لیے اب میں کیا کروں،

آپ پوچھ سکتے ہیں کہ خُدا میں کیا کروں میں مدد کرسکتا ہوں چٹایاں بچھانے میں، میں مدد کرسکتا ہوں لوگوں کو بٹھانے میں، میں پڑھی لکھی ہوں تو میں کسی کی مدد کرسکتی ہوں کہ میں کسی کو بائبل پڑھاؤں، ہم خُداوند کے نام کو عزت اور جلال دینے کے لیے بہت کچھ کرسکتے ہیں۔اس لیے شاگردوں نے کہا کہ مناسب نہیں کہ ہم خُدا کے کلام کو چھوڑ کر کھانے پینے کی طرف دھیان دیں۔اس لیے خُدا کا بندہ کہتا ہے کہ یہ لازم نہیں کہ ہم خُدا کے کلام کو چھوڑ کر اُس جوّے میں جُتّے جو ہمارے لیے نہیں ہے۔

خُدا نہیں چاہتا کہ ہم وہ کام کریں جس کے لیے ہم بُلائے نہیں گئے۔اِس حوالہ میں اُنہوں نے سات لوگوں کو چُنا۔میری یہ دُعا ہے کہ خُدا آپ پر ظاہر کریں کہ خُدا مجھے اُس خدمت کے لیے بُلا رہا ہے مطالعہ کرنے سے مراد ہے کہ کسی کا مطلب ڈھونڈنا، معنی ڈھونڈنا، کہ اس کے پیچھے وجہ کیا ہے اور اس آیت میں میرے لیے کیا سبق ہے۔

اُمید ہے کہ آج کے اس پیغام سے آپ نے ضرور کچھ نئی بات سیکھی ہوگی، اور اُمید ہے نہ آپ اس پیغام کو اپنی زندگی میں استعمال کرنے کی کوشش کریں گے۔اور خُداوند ضرور اس کلام کے وسیلہ سے آپ کی زندگی میں عجیب کام کریں گا۔خُداوند آپ سب کو برکت دے۔

"آمین"

پیغام: .... (انجیل کا قرضدار) پادری فیصل جان

میسج ٹائپر: .... (بائبل کا طالبِ علم) شیراز لطیف

گریس بائبل چرچ پاکستان

خُدا کے کلام کو مزید سیکھنے کے لیے وزٹ کریں ہماری ویب سائٹ

www.gbcpakistan.org